بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیت برائے ورد

ازسائیں عبدالحفیظ شاہ

۱۹۴۷ء کے بعد جب ہندوستانی فوج نے ایکشن لیا تو سائیں محترم حیدرآباد دکن میں رضا کاروں میں شامل تھے۔ جب چاروں طرف فوج نے محاصرہ کرلیا اور چن چن کر رضا کاروں کو گرفتار اور قتل کیا جارہا تھا، اس وقت سخت مایوسی کے عالم میں سائیں کو یہ آیت بالبشارت عطا ہوئی۔ اس کے ورد کی برکت سے وہ اور ان کے ساتھی نہایت صفائی سے ہندوؤں کے نرغے سے بخیرو عافیت نکل گئے۔ یہ مندرجہ ذیل تحریر اور یہ آیت سائیں کا تحفہ ہے۔ (راشد)

قرآن ایک غیر معمولی کلام ہے جو ربِّ کائنات کی آواز ہے۔ اس میں انسان کی زندگی کے متعلق تمام کھلے اور چھپے حالات پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس میں ہر مرض کا علاج اور ہر پریشانی کا حل موجود ہے۔ اس کی ہر آیت اپنے اندر ایک منفرد تاثیر رکھتی ہے۔ ایسی ہی ایک آیت درج ذیل ہے:

وَاُفَوِّضُ اَمرِیٓ اِلَی اللّٰہ اِنَّ اللہَ بَصِیرٌ بِالْعِبَادْ

ترجمہ: 'میں اپنے تمام کام اللہ کو سونپتا ہوں، اللہ اپنے بندوں (کی ضرورتوں) پر نظر رکھتا ہے'۔

(سورۃ مؤمن آیت ۴۴)

اس آیت کی بہت اہمیت ہے۔ مسلسل ورد کرنے سے ان شاء اللہ جلد نتائج حاصل ہونگے۔ پہلے دن ہی سے آپکی بے یقینی کی کیفیت یقین میں تبدیل ہو جائیگی۔ کام نہ ہونے کی فکر ختم ہو جائیگی، دل کو آرام و سکون ملے گا اور اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کردیگا جو تمھارے موافق ہونگے۔ تمام دنیاوی امور خودبخود حل ہو جائیں گے۔ ہر مسلمان کو پڑھنے کی عام اجازت ہے۔ بغیر وضو بھی اسے پڑھا جا سکتا ہے۔ چلتے پھرتے، بیٹھے اور لیٹے اپنے مسئلے کو ذہن میں رکھ کر اس کا بغیر تعداد کے ورد کریں۔

☆☆☆